



سوال

(213) تزکیہ نفس اور تربیت اخلاق کا بہترین نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تزکیہ نفس اور تربیت اخلاق کا بہترین نصاب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(رمضان المبارک کے روزے)

اخلاقیین اور روحانیین، یعنی علم اخلاق کے ماہر اور اللہ والے لوگ سب اس امر پر متفق ہیں کہ نفس کی پاکیزگی اور روح کی بالیدگی کے لئے چار قسم کی ریاضت لازم ہے۔

۱۔ کم خوری ۲۔ کم گوئی ۳۔ کم آمیزی ۴۔ کم خوابی

کم خوری سے نفس زندہ اور چاق و بچوند رہتا ہے مگر پر خوری سے سستی اور کاملی پیدا ہوتی ہے، کم گوئی انسان کو سنجیدہ متین اور ذمہ دار بنا دیتی ہے مگر بسیار گوئی سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ کم خوابی سے روح بیدار ہو جاتی ہے۔ مگر نیند کی زیادتی سے قلب و نظر پر جھابٹ چھا جاتے ہیں۔ کم آمیزی سے انسان اپنے آپ کو بہت سی بے ہودگیوں سے بچاتا ہے جب کہ زیادہ خلا مخرابیوں کا باعث ہو سکتا ہے۔ علمائے اخلاق کہتے ہیں کہ دنیا میں رونما ہونے والی خرابیاں عام طور پر غیر ضروری خلا مال، یعنی میل جول کا شاخسانہ ہوتی ہیں۔

روزے میں ان تمام ریاضتوں کو بڑی خوبیوں سے سمودیا گیا ہے۔ طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک نہ صرف خورد و نوش وغیرہ ہی کی پابندی لازمی ہے، بلکہ عیش و عشرت اور تن آسانی اور تنعم کی بھی سخت ممانعت ہے۔

روزے کی عبادت کو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک اس طرح پھیلا دیا گیا ہے کہ روزے دار عام حالات کی نسبت سونا کم اور جاگتا زیادہ ہے، رات گئے تک تراویح میں مشغولیت، اہتمام سحری کے لئے صبح صادق سے بہت پہلے بیداری یہ سب کم خوابی کی عادت ڈالنے ہی کے لئے تو ہے۔

روزہ رکھنے والا بسیار گوئی سے پرہیز کرتا ہے کہ مبادا اس کی زبان سے کوئی ایسا کلمہ نکل جائے جس سے اس کے روزے کو نقصان پہنچے وہ اپنی زبان کو زیادہ وقت تلاوت قرآن کریم، ادائے نوافل اور ذکر و فکر میں صرف کرتا ہے اور رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف کی عبادت کو اپناتا ہے جو میل جول کی کمی کے لئے ایک بہترین مشق ہے۔ اس طرح روزہ تزکیہ نفس اور تربیت اخلاق کے لئے ایک مکمل نصاب ہے۔



حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 573

محدث فتویٰ